824- سودی قرض لینے والے کو کیا کرنا چاہیے

سوال

میرا سوال یہ ہے کہ : جس شخص کو علم نہ ہو کہ جو کچھ ماضی میں ہوا وہ حرام ہے وہ اپنے آپ کا کاروبار کو کیسے پاک صاف کرے ؟

مثلا میں ایک گارمنٹس کی دوکان کا مالک ہوں میں نے اسے بنک سے سودی قرضہ حاصل کرکے بنایا تھا اور آج تک یہ قرضہ ادا کررہا ہوں ۔

اور یہ بھی ہوا کہ مجھے ماضی میں تجارتی نقصان بھی ہوا جس کی بنا پر مجھے مجبورا مفلس ہونے کا اعلان بھی کرنا پڑا جس کا معنی یہ ہوا کہ بہت سے لوگوں کی ادائیگی نہیں ہوسکتی ۔

لھذا اسلامی نقطہ نگاہ سے مجھے اس حالت میں کیا کرنا ہوگا ؟ میں نے حتی الوسع اس کی ادائیگی کرنے کی کوشش کی لیکن پھر بھی پورا قرض ادا نہیں کرسکا ۔

پسندیدہ جواب

آپ پر واجب ہے کہ جتنا بھی آپ نے سودی قرض حاصل کیا ہے اس سے اللہ تعالی کے ہاں توبہ کریں ، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سود لینے اور دینے والے ، اور کھانے اور کھلانے والے پر لعنت کی ہے جس کا صحیح حدیث میں بھی ثبوت ملتا ہے :

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(سونے سونے کے بدلے ، چاندی چاندی کے بدلے ، گندم گندم کے بدلے ، اور جو جو کے بدلے ، اور کھجور کھجور کے بدلے ، اور نمک نمک کے بدلے برابر برابر اور ہاتھوں ہاتھ ہوگی ، اور جس نے بھی زیادہ دیا یا زیادہ طلب کیا اس نے سود حاصل کیا ، اس میں لینے اور دینے والا دونوں برابر ہیں) صحیح مسلم حدیث نمبر (1584) ۔

اور ایک حدیث میں ہے کہ : جابر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سود کھانے اور کھلانے والے اور اس کے لکھنے والے اور دونوں گواہوں پر لعنت فرمائی ، اور فرمایا کہ اس میں وہ سب برابر ہیں ۔ صحیح مسلم حدیث نمبر (1598) ۔

اور مسلمان جب کسی معین امر کو کرنے لگے جس کے حکم کا اسے علم نہ ہو تو اسے چاہیے کہ وہ اس کام کو کرنے کی بجائے اہل علم سے اس بارہ میں پوچھ لے ، اور سب حالتوں میں جہالت عذر نہیں بنتا ۔

وہ قرض جو آپ نے حاصل کیا تھا اس کے بارہ میں ہم یہ کہیں گے کہ آپ کوشش کریں کہ آپ کہ اصل مال جو قرض کی شکل میں جسے راس المال کہا جاتا ہے ہی ادا کریں ، اور اگر آپ سود دینے پر مجبور ہوں تو ہمیں یہ امید ہے کہ جب آپ کی توبہ اچھی اور سچی ہوگی تو اللہ تعالی بھی آپ سے معاف کردے گا ۔

اور آپ اپنی تجارت میں تسلسل جاری رکھیں ، لیکن اس کے ساتھ جو کچھ آسانی سے ہوسکے اپنے نفس اور مال کو پاک صاف کرنے کے لیے زیادہ سے زیادہ صدقہ وخیرات کریں ۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ ہمیں اپنے حلال کے ساتھ حرام سے مستغنی کردے ،
اور اپنے فضل وکرم کے ساتھ دوسروں سے بھی مسغنی کردے ۔

واللہ اعلم .